تبصرۂ کتب

☆......تبصرے کے لیے دو کتابیں بھیجنا ضروری ہے۔
☆......کتابیں مرکزی دفتر کے پتے پر بھیجیے۔

تسہیل الآثار فی حل آثار السنن

تالیف: حضرت مولانا سیف الرحمٰن صاحب مد ظلہم

صفحات: 456۔ طباعت: مناسب۔ قیمت: لکھی نہیں۔ ملنے کا پتا: جامعہ عمر بن الخطاب، سوفٹی روڈ چوک فاروق اعظم شاہ رکن عالم کالونی ملتان۔ فون: 0306-7332451

''آثار السنن'' درسِ نظامی میں شامل اہم ترین کتاب ہے، چونکہ اس کی ترتیب و تالیف احناف یعنی ہمارے مذہب کے مطابق ہے، اس لیے اساتذہ کرام خاص توجہ سے اس کی تدریس کیا کرتے ہیں۔ آثار السنن کے مولف حضرت العلام مولانا محمد بن سبحان علی النیموی ہیں۔ آپ کی کنیت ابوالخیر اور تخلص 'شوق نیموی' تھا، صدیقی النسب تھے، جید عالم، وسیع النظر، محقق محدث اور وسیع المطالعہ تھے۔ آپ متحدہ ہندوستان کے صوبہ بہار کے ایک دیہہ ''صالح پور'' میں ۱۲۷۸ھ میں پیدا ہوئے۔ یہیں مخدوم الملک حضرت شرف الدین منیری کا مرقد ہے، جو اولیاء سلف میں بڑا مقام رکھتے تھے۔ مولانا محمد بن سبحان علی النیموی رحمہ اللہ کے اساتذہ میں مولانا عبداللہ غازی پوری، مولانا محمد سعید عظیم آبادی، حضرت علامہ عبدالحیٔ لکھنوی رحمہم اللہ کے نام ملتے ہیں۔ آپ قطب دوراں حضرت مولانا شاہ فضل رحمٰن گنج مراد آبادی رحمہ اللہ سے بیعت تھے۔ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ میں آپ کی وفات 'عظیم آباد' میں ہوئی۔

مختلف علوم وفنون میں آپ کی متعدد تالیفات ہیں۔ ان میں عظیم شاہکار آپ کی کتاب ''آثار السنن'' ہے۔ اسے کتب احکام کی طرز پر تالیف کیا گیا ہے۔ 'آثار السنن' اپنے مستدلات اور حسنِ تالیف کی وجہ سے روز اول سے ہی علمی حلقوں میں معروف ومتداول ہے۔ حضرت علامہ انور شاہ کاشمیری رحمہ اللہ اور علامہ زاہد الکوثری رحمہ اللہ جیسے اساطین علم نے اس کی تحسین کی ہے۔

آثار السنن کے شارح حضرت مولانا سیف الرحمٰن صاحب مد ظلہم کہنہ مشق اور جید استاذ علوم وفنون ہیں۔ انہوں نے ''آثار السنن'' کی ''تسہیل السنن'' کے عنوان سے تشریح فرمائی ہے۔ آسان، عام فہم ترجمہ وتشریح، مشکل الفاظ